49943- کثرت مشت زنی میں بتلا شخص رمضان میں کیا کرے ؟

سوال

روزانہ مشت زنی میں بتلا شخص رمضان المبارک میں کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

اہل علم کے اقوال
میں سے صحیح قول یہی ہے کہ مشت زنی حرام ہے، اس کی تفصیل جاننے کے لیے سوال نمبر (
329) کے جواب کا مطالعہ کریں

اور رمضان المبارک کے دن کے بارہ میں
احکام معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (38074
) کا جواب دیکھیں.

اور نوجوان شخص کو اپنے اللہ سے ڈرنا
چاہیے جو اس کا رب ہے، اور اسے ہر اس کام سے دور رہنا چاہیے جو شہوت انگیزي کا باعث
بنے چاہے وہ دیکھنے سے متعلق ہو یا سننے سے، اور اسے چاہیے کہ وہ رمضان المبارک
کے مہینے سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی اصلاح کرے اور اسے مھذب بنائے، رمضان کا مہینہ
تقوي اور قرآن کا مہینہ ہے، اس لیے مسلمان شخص کے شایان شان نہیں کہ وہ اس مہینہ
میں اجر و ثواب حاصل کرنے اور اپنے رب سے خوف کرتے ہوئے حرام کام اور شہوات کو ترک کر
کے اس مہینہ سے مستفید نہ ہو.

اللہ سبحانہ وتعالی نے حدیث قدسی میں
فرمایا ہے :

(وہ اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوت
صرف میري وجہ سے ترک کرتا ہے) صحیح بخاري حدیث نمبر (1894) صحیح مسلم حدیث نمبر
(1151)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی
کہتے ہیں :

انسان کو چاہیے کہ وہ مشت زنی جیسا
کام کرنے سے رک جائے اور صبر کرے اس لیے کہ ایسا کرنا حرام ہے اس کی دلیل فرمان
باري تعالی ہے :

(اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی
حفاظت کرتے ، مگر اپنی بیویوں اور ملکیت کی لونڈیوں کے یقینا یہ ملامتیوں میں سے نہیں
، لھذا جو کوئی بھی اس کے علاوہ چاہیں گے وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں)

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے
جو کوئی بھی طاقت رکھتا ہے وہ شادي کرے ، کیونکہ یہ نظروں کو نیچا کرنے والی اور
شرمگاہ کی حفاظت کرنے والی ہے ، اور جو کوئی استطاعت نہ رکھے وہ روزے رکھے)

اور اگر مشت زنی جائز ہوتی تو نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف راہنمائی کرتے کیونکہ مکلف کے لیے یہ زیادہ آسان
ہے ، اور اس لیے بھی کہ انسان اس میں نفع پاتا ہے بخلاف روزے کے کیونکہ روزہ رکھنے
میں مشقت ہے ، لھذا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے کی راہنمائی
فرمائی تو یہ بات کی دلیل ہے کہ مشت زنی جائز نہیں .

دیکھیں : مجموع فتاوي الشیخ ابن
عثیمین رحمہ اللہ (189/19)

اور آپ کو چاہیے کہ شادي کرنے کی کوشش
کریں اور اس میں جھد صرف کریں تاکہ آپ اس بري اور گندي عادت سے نجات حاصل کرسکیں ،
اور اس کے لیے اللہ تعالی سے دعاء کرتے ہوئے اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداري کے ساتھ
مدد و تعاون حاصل کریں تاکہ اللہ تعالی آپ کو اس عادت کے گناہ سے نجات عطا فرمائے .

اللہ تعالی سے ہماري دعاء ہے کہ وہ آپ
کے دل اور اعضاء کو پاک صاف کرے اور آپ کو وہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اسے
پسند ہیں اور جن پر وہ راضی ہوتا ہے .

واللہ اعلم .